112089-جو شخص رمضان میں فوت ہوجائے تو کیا وہ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوگا؟

سوال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ : (جب رمضان آجائے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے) تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص رمضان میں فوت ہوگا وہ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوجائے گا؟

پسندیدہ جواب

"نہیں معاملہ ایسے نہیں ہے، اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جنت کے دروازے نیکیاں کرنے والوں کو مزید سرگرم رکھنے کیلیے کھول دیئے جاتے ہیں، تا کہ ان کے لیے جنت میں داخلہ ممکن ہو، اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں؛ کیونکہ اہل ایمان گناہ سے دور ہوتے ہیں اور تا کہ اہل ایمان ان دروازوں سے داخل نہ ہوں۔ اور اس کا معنی یہ بالکل نہیں ہے کہ جو بھی رمضان میں فوت ہوگا وہ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوگا۔ جنت میں بغیر حساب کے وہی لوگ داخل ہوں گے جن کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (یہ وہ لوگ ہیں جو دم کا مطالبہ نہیں کرتے، اپنے جسموں پر داغ نہیں لگواتے، وہ فال نہیں نکالتے اور وہ اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہیں) اس کے ساتھ ساتھ وہ تمام کام بھی کرتے ہیں جو اللہ تعالی نے ان پر واجب کیے ہیں" ختم شد

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ

ماخوذ از: فتاوی اسلامیہ: (2/162)